السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے وشرع متین اس بارے میں کہ ایک ہندونےاپنےذاتی مفاد کے غرض سے ایک بیڑی نکالی جس کانام عربی بیڑی رکھانیزاس کے اوپرایک عرب کی تصویربنائی اورمسلمانوں دھوکہ ڈالنےکی غرض سے اس بیڑی کانام عرب بیڑی کمپنی ممبئی لکھا۔ یہ صرف اس لئے کہ بمبئی میں کون جاکر معلوم کرمعلوم کرے گا!اورچوں کہ عرب سے ساحل ہند بمبئی قریب ہے اس لئے مسلمان اس کاعربوں سے تعلق سمجھ سکتےہیں۔ مگر تحقیق سے معلوم ہواکہ بمبئی میں عرب بیڑی کمپنی کے نام سے کوئی بیڑی کمپنی نہیں ہے۔

علاوہ ازیں مسلمان ہی بیڑی بیچنےوالے ملازم رکھے اوربیڑی کے دکان داروں اورمسلمانوں کوکیاطریقہ اختیارکرناچاہیے؟ یہ معلوم ہوجانے کے عبدبیڑی کےبیچنےوالے خریدنےوالوں کےلئے شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ اوربیڑی کاپینا بلاشک وشبہ مکروہ اوربرا ہے۔ اس سے ہر مسلمان کوبرہیز کرناچاہیے۔ ایسی مکروہ اوربری چیز کوعرب کی طرف منسوب کرنااوراس کے بنانے والی,جماعت عرب بیڑی کمپنی کےنام سے موسوم کرنا اورساتھ ہی اس بیڑی کے بنڈل اور پیکٹ پرکسی عرب سلطان کی تصویر بنانا اورریگستان ونخلستان عرب کامنظر پش کرنا مسلمانان ہند کودھوکہ ڈال کران کواقتصادی نقصان پہنچانا ہے اس لئے تمام مسلمانوں کافرض ہے کہ وہ بیڑی سے بالخصوص اورعام بیڑیوں سے بالعموم اجتناب اورمقاطعہ کریں اس مذکورہ کمپنی میں کام کرنے والے مسلمان بلاشک وشبہ گنہگاراورقاتل مؤاخذہ ہیں کیون کہ وخ دوسرے مسلمانوں کودھوکھ میں ڈال کران کومالی نقصان پہنچانے کاذریعہ بن رہے ہیں واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 362

محدث فتویٰ